

8

اسلامیات

یکساں قومی نصاب 2022ء کے مطابق

عہدہ مسیحی، ضلع بہاولپور

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

اسلامیات

آٹھویں جماعت کے لیے

یکساں قومی نصاب 2022ء کے مطابق



پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

اس کتاب کو پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور نے یکساں قومی نصاب 2022ء کے مطابق Align کیا ہے۔ جملہ حقوق بحق پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور محفوظ ہیں۔ اس کتاب کا کوئی حصہ نقل یا ترجمہ نہیں کیا جاسکتا اور نہ ہی اسے ٹیپسٹ پیپر، گائیڈ بکس، خلاصہ جات، نوٹس یا امدادی کتب کی تیاری میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

منظور شدہ

متحدہ علما بورڈ، پنجاب، لاہور، بمطابق مراسلہ نمبر: ایم یو بی (پی سی بی / 5 / درسی کتب) 36/2022 مورخہ 09-06-2022

تمام مکاتیب فکر کے علما کرام پر مشتمل، اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان (ITMP) کی مجوزہ کمیٹی کو وزارت وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت (MoFE&PT)، اسلام آباد نے مورخہ 20 اپریل 2017ء کو بمطابق مراسلہ نمبر 3(8)/2015/E-III نوٹی فائی کیا۔ اس کمیٹی نے ”دی علم فاؤنڈیشن، کراچی“ کے مرتب کردہ قرآن مجید کے ترجمے پر مکمل اتفاق کیا، جسے اس درسی کتب میں استعمال کیا گیا ہے۔

ریویو کمیٹی

ممبر اسلامی نظریاتی کونسل / مہتمم اعلیٰ جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور

استاذ الحدیث، جامعہ اشرفیہ، فیروز پور روڈ، لاہور

ایسوسی ایٹ پروفیسر، انسٹیٹیوٹ آف اسلامک سٹڈیز، پنجاب یونیورسٹی، لاہور

ڈائریکٹر، جامعۃ الوداعین، لاہور

ڈائریکٹر، ڈیپارٹمنٹ آف قرآن و سنہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور

پروفیسر آف اسلامک سٹڈیز، گورنمنٹ گریجویٹ کالج، سٹیلائیٹ ٹاؤن، گوجرانوالہ

صدر شعبہ عربی و علوم اسلامیہ، گورنمنٹ اسلامیہ کالج فار بوائز، لاہور کینٹ

اسسٹنٹ پروفیسر، گورنمنٹ اسلامیہ گریجویٹ کالج، ریلوے روڈ، لاہور

سینئر سکول ٹیچر گورنمنٹ ہائی سکول، مندر روڈ، چنیوٹ

گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج فار بوائز، اوکانوالہ، جگہ عجیب و غریب، ساہیوال

ایجوکیشن آفیسر، قائد اعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ، میانوالی

پرنسپل (ر)، گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول، گروٹ، خوشاب

سینئر ماہر مضمون، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

شعبہ اردو، سرگودھا یونیورسٹی، سرگودھا

پروفیسر طارق حبیب

ماہر زبان

تجرباتی ایڈیشن

ڈاکٹر فخر الزمان سینئر ماہر مضمون، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

محمد صفدر جاوید معاون ماہر مضمون، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

نگران طباعت

سیدہ انجم واصف

ڈپٹی ڈائریکٹر (گرافکس):

حافظ انعام الحق

لے آؤٹ اینڈ ڈیزائننگ:

محترمہ فریدہ صادق

عرفان شاہد، محمد اظہر

ڈائریکٹر (مسودات):

کمپوزنگ:

فہرست

باب اول: قرآن مجید وحدیث نبوی ﷺ

2	(ب) حفظ قرآن	1	(الف) ترجمہ قرآن مجید
7	(د) حدیث نبوی ﷺ	5	(ج) حفظ وترجمہ
		9	(و) دُعائیں (زبانی)

باب دوم: ایمانیات و عبادات

14	(۲) عقیدہ آخرت	11	(الف) ایمانیات: (۱) تقدیر پر ایمان
		17	(۳) خشیت الہی
23	(۲) حج اور اس کی عالمگیریت	20	(ب) عبادات: (۱) زکوٰۃ کی فضیلت و اہمیت
		27	(۳) اسلامی عبادات کے تقاضے اور اثرات

باب سوم: سیرت طیبہ (ﷺ)

34	(۲) غزوہ خیبر	30	(الف) عہد نبوی کے ماہ و سال (مدنی عہد)
40	(۴) خصائص و شمائل	37	(۱) نبی کریم ﷺ کی دعوت و تبلیغ کی عالمگیریت و افاقیت
		44	(۳) معرکہ موتہ
			(ب) اسوۂ رسول ﷺ اور ہماری عملی زندگی
			(۱) نبی کریم ﷺ کی معاشرتی تعلیمات (حجاب، عفت و پاکدامنی، اجازت طلب کرنا)

باب چہارم: اخلاق و آداب

50	(ب) اخوت اسلامی اور اتحاد ملی	47	(الف) مساوات
56	(۲) حرص و طمع کی ممانعت	53	(ج) بری عادات سے اجتناب (۱) بدگمانی سے پرہیز

باب پنجم: حسن معاملات و معاشرت

63	(۲) خرید و فروخت کے احکام و آداب	59	(۱) حقوق العباد
----	----------------------------------	----	-----------------

باب ششم: ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیر اسلام

71	(ب) حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ	66	(الف) امہات المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنہن
78	(د) صوفیہ کرام رحمۃ اللہ علیہم	74	(ج) صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم
86	(و) فاتحین رحمۃ اللہ علیہم	82	(ہ) علما و مفکرین رحمۃ اللہ علیہم

باب ہفتم: اسلامی تعلیمات اور عصر حاضر کے تقاضے

94	(ب) ذرائع ابلاغ کا استعمال	91	(الف) امر بالمعروف و نہی عن المنکر (دعوت و تبلیغ)
----	----------------------------	----	---

قرآن مجید و حدیث نبوی خاتم النبیین ﷺ صلی اللہ علیہ وسلم

(الف) ترجمہ قرآن مجید

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

- ☆ منتخب سورتوں کے ترجمہ کو سمجھ سکیں۔
- ☆ ان سورتوں کے پس منظر اور ان میں بیان کردہ تعلیمات کا جائزہ لے سکیں۔
- ☆ کلمہ اور اس کی اقسام (اسم، فعل، حرف) بیان کر سکیں اور منتخب سورتوں کے قرآنی الفاظ کی پہچان ان بنیادوں پر کر سکیں۔
- ☆ ان سورتوں میں بیان کردہ تعلیمات کو سمجھ کر ان پر عمل کر سکیں۔

جماعت ہشتم میں طلبہ ترجمہ القرآن المجید کے مضمون کے تحت ترجمہ قرآن مجید کا درج ذیل نصاب پڑھیں گے:

سُورَةُ الزُّحُرْفِ سے سُورَةُ الْجَاثِيَةِ
سُورَةُ ق سے سُورَةُ الْوَاقِعَةِ
سُورَةُ الْمُلْكِ سے سُورَةُ الْمُرْسَلَاتِ
سُورَةُ يُوسُفَ

قرآن مجید کی روشنی میں درج ذیل انبیاء کرام علیہم السلام کا تعارف:
حضرت یوسف علیہ السلام (سُورَةُ يُوسُفَ مکمل)
حضرت عیسیٰ علیہ السلام (سُورَةُ مَرْيَمَ، آیت 01 تا 40)

ترجمہ قرآن مجید کی تعلیم کے لیے الگ سے پیریڈ مختص کیے جائیں گے اور اس کا امتحان بھی الگ سے ہوگا، جس کے لیے کل نمبر چھاس مقرر کیے گئے ہیں۔

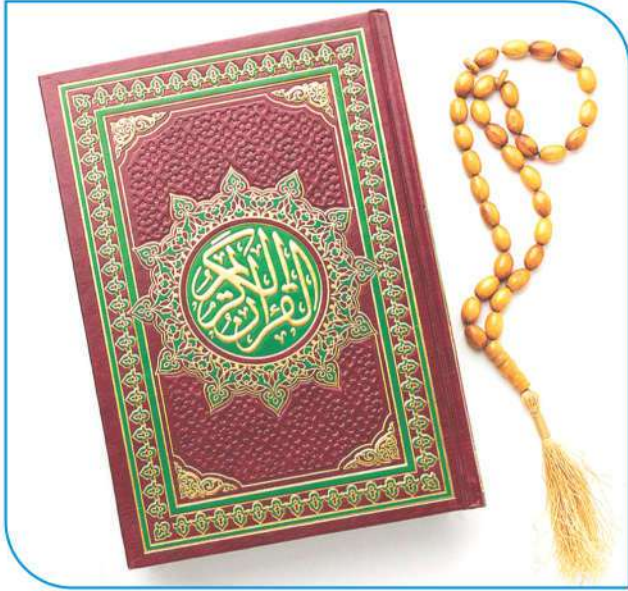
سرگرمیاں برائے طلبہ

- ☆ طلبہ انبیاء کرام علیہم السلام کے قصص سے متعلق چند معلومات تلاش کر کے لائیں اور ہم جماعت ساتھیوں کو بتائیں۔
- ☆ ترجمہ قرآن مجید کی کتاب کو ذوق و شوق سے پڑھیں اور اس میں دی گئی سرگرمیوں کو مکمل لائیں۔

برائے اساتذہ کرام

- ☆ طلبہ کو مختلف گروہوں میں تقسیم کر کے ترجمہ قرآن مجید میں پڑھی گئی سورتوں کے اہم نکات کی فہرست بنوائیں۔ ☆ ترجمہ قرآن مجید کی تعلیم کا سلسلہ پورا سال جاری رکھیں۔
- ☆ طلبہ کی قراءت کی درستی کے لیے طلبہ کو کسی معروف قاری کی آواز میں قراءت سنوائیں۔ ☆ مسابقہ حسن قراءت کروائیں اور بہترین کارکردگی کے حامل طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

(ب) حفظِ قرآن



حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

- ☆ درست تلفظ اور تجوید کے قواعد کے مطابق حفظ کر سکیں۔
- ☆ سبق میں دی گئی سورتوں کو درست تلفظ، تجوید اور لہجہ کے ساتھ حفظ کر سکیں۔
- ☆ مذکورہ سورتوں کو نماز اور نماز کے علاوہ زمانی پڑھ سکیں۔

سُورَةُ الْبَلَدِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَا أَقْسِمُ بِهَذَا الْبَلَدِ ۝ وَأَنْتَ حِلُّ بِهَذَا الْبَلَدِ ۝ وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَدَ ۝ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي كَبَدٍ ۝ أَيَحْسَبُ أَنْ لَنْ يَقْدِرَ عَلَيْهِ أَحَدٌ ۝ يَقُولُ أَهْلَكْتُ مَالًا لُبَدًا ۝ أَيَحْسَبُ أَنْ لَمْ يَرَهُ أَحَدٌ ۝ أَلَمْ نَجْعَلْ لَهُ عَيْنَيْنِ ۝ وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ ۝ وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ ۝ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْعَقَبَةُ ۝ فَكُّ رَقَبَةٍ ۝ أَوْ إِطْعَمٌ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ ۝ يَتَّبِعُنَا ذَا مَقْرَبَةٍ ۝ أَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۝ ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ۝ أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا هُمْ أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ۝ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُؤَصَّدَةٌ ۝

سُورَةُ الشَّمْسِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالشَّمْسُ وَضُحَاهَا ١ وَالْقَمَرِ إِذَا تَلَّهَا ٢ وَالنَّهَارِ إِذَا جَلَّهَا ٣ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَاهَا ٤
وَالسَّمَاءِ وَمَا بَلَّهَا ٥ وَالْأَرْضِ وَمَا طَحَّهَا ٦ وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا ٧ فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا
وَتَقْوَاهَا ٨ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا ٩ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّاهَا ١٠ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا ١١ إِذِ
أَتْبَعَتْ أَشْقَاهَا ١٢ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا ١٣ فَكَذَّبُوهُ
فَعَقَرُوهَا ١٤ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذُنُوبِهِمْ فَسَوَّاهَا ١٥ وَلَا يَخَافُ عُقْبَاهَا ١٦

سُورَةُ اللَّيْلِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى ١ وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى ٢ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْأُنثَى ٣ إِنَّ سَعْيَكُمْ
لَشَتَّى ٤ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى ٥ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى ٦ فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى ٧ وَأَمَّا
مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى ٨ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَى ٩ فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَى ١٠ وَمَا يُغْنِي عَنْهُ
مَالُهُ إِذَا تَرَدَّى ١١ إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَى ١٢ وَإِنَّ لَنَا لَلْآخِرَةَ وَالْأُولَى ١٣ فَأَنْذَرْتُكُمْ نَارًا
تَلَظَّى ١٤ لَا يَصْلَاهَا إِلَّا الْأَشْقَى ١٥ الَّذِي كَذَّبَ وَتَوَلَّى ١٦ وَسَيَجْذِبُهَا الْأُتْقَى ١٧
الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّى ١٨ وَمَا لِأَحَدٍ عِنْدَهُ مِنْ نِعْمَةٍ تُجْزَى ١٩ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ
الْأَعْلَى ٢٠ وَلَسَوْفَ يَرْضَى ٢١

سُورَةُ الضُّحَىٰ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالضُّحَىٰ ۝۱ وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَىٰ ۝۲ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَىٰ ۝۳ وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْأُولَىٰ ۝۴ وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ ۝۵ أَلَمْ يَجِدَكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ ۝۶ وَوَدَّعَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ ۝۷ وَوَدَّعَكَ عَالِمًا فَآغَىٰ ۝۸ فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝۹ وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝۱۰ وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝۱۱

سُورَةُ الْاِنْشِرَاحِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝۱ وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرَكَ ۝۲ الَّذِي أَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝۳ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝۴ فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝۵ إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝۶ فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ۝۷ وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝۸

سرگرمیاں برائے طلبہ

☆ مقابلہ حسن قراءت کروایا جائے اور بہترین قراءت کرنے والے کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

☆ زیر نظر کتاب میں دی گئیں سورتوں کو زبانی یاد کریں اور جماعت میں ایک دوسرے کو سنائیں۔

برائے اساتذہ کرام

☆ تجوید کے اصولوں پر مبنی کسی معروف قاری کی قراءت سمعی و بصری ریکارڈنگ (آڈیو یا ویڈیو ریکارڈنگ) طلبہ کو سنوائیں اور طلبہ سے مشق کروائیں۔

(ج) حفظ و ترجمہ

حاصلاتِ تعلّم



اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

- ☆ سبق میں دی گئی دعاؤں کو مع ترجمہ حفظ کر سکیں اور ان کے معنی و مفہوم کو یاد کر سکیں۔
- ☆ زیر نظر کتاب میں مذکور سبق میں دیے گئے اسمائے حسنیٰ مع معانی پڑھ سکیں۔
- ☆ مسنون کلمات مع مفہوم یاد کر کے روزمرہ زندگی میں پڑھنے کا معمول بنا سکیں۔
- ☆ سبق میں دی گئی دعاؤں کو اپنی روزمرہ زندگی بالخصوص نماز میں پڑھ سکیں۔

رحمت اور مغفرت کی دعا

لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۗ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا أَصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا ۖ وَإِزْكِنَا ۖ أَنْتَ مَوْلَانَا ۖ فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٢٨٦﴾

ترجمہ: اللہ کسی شخص پر اس کی طاقت سے زیادہ ذمہ داری نہیں ڈالتا اس کے لیے (اجر) ہوگا جو (نیک عمل) اس نے کیا اور اس پر (وبال) ہوگا جو (بر عمل) اس نے کیا۔ اے ہمارے رب! تو ہماری گرفت نہ کر اگر ہم بھول جائیں یا خطا کر بیٹھیں، اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جیسا (بوجھ) تو نے اُن پر ڈالا جو ہم سے پہلے گزرے ہیں، اے ہمارے رب! ہم پر وہ (بوجھ) نہ ڈال جس کے اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اور ہم سے درگزر فرما اور ہماری بخشش فرما اور ہم پر رحم فرما، تو ہمارا کارساز ہے پس کافر قوم کے مقابلہ میں ہماری نصرت فرما۔ (سُورَةُ الْبَقَرَةِ: 286)

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ﴿٢٥﴾ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ﴿٢٦﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّن لِّسَانِي ﴿٢٧﴾ يَفْقَهُوا قَوْلِي ﴿٢٨﴾

ترجمہ: اے میرے رب! میرے لیے میرا سینہ کھول دے اور میرے لیے میرا کام آسان بنا دے اور میری زبان کی گرہ کھول دے تاکہ لوگ میری بات سمجھ سکیں۔ (سُورَةُ طه: 25 تا 28)

دشمن پر غلبہ پانے کی دعا

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ﴿١٤٣﴾ (سُورَةُ الْاِنْمَانِ: 173) ترجمہ: ہمارے لیے اللہ ہی کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔

حضرت یونس علیہ السلام کی دعا

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ ۖ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٨٧﴾ (سُورَةُ الْاَنْبِيَاءِ: 87)

ترجمہ: تیرے سوا کوئی معبود نہیں تُو پاک ہے بے شک میں ہی نقصان کاروں میں سے ہوں۔

اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرنے کے کلمات

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدُ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِنَةُ عَرْشِهِ وَمِدَادُ كَلِمَاتِهِ (صحیح مسلم: 6913)

”اللہ کی حمد و تسبیح بیان کرتا ہوں اس کی مخلوق کی تعداد اور اس کی رضا کے بقدر نیز اس کے عرش کے وزن اور اس کے کلمات کی روشنائی کے برابر۔“

الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ

سرپرست و مددگار	الْوَلِيُّ	اٹھانے والا، موت کے بعد مردوں	الْبَاعِثُ
مستحق حمد و ستائش	الْحَمِيدُ	کوزندہ کرنے والا	الشَّهِيدُ
سب مخلوقات کے بارے میں پوری	الْمُخَصِّي	حاضر، جو سب کچھ دیکھتا اور جانتا ہے	الْحَقُّ
معلومات رکھنے والا	الْمُبْدِي	جس کی ذات و وجود اصلاً حق ہے	الْوَكِيلُ
پہلا وجود بخشنے والا	الْمُعِيدُ	کارساز حقیقی	الْقَوِيُّ
دوبارہ زندگی دینے والا	الْمُحْيِي	صاحب قوت	الْمَتِينُ
زندگی بخشنے والا		بہت مضبوط	

سرگرمیاں برائے طلبہ

- ☆ طلبہ دی گئیں قرآنی دعاؤں کی خطاطی (کیلکیرانی) کریں اور ترجمہ خوش خط لکھیں۔
- ☆ طلبہ اپنے گھر والوں کو مذکورہ دعائیں سنائیں اور انہیں روزمرہ زندگی میں پڑھنے کو اپنا معمول بنائیں۔

برائے اساتذہ کرام

- ☆ طلبہ کو سبق میں دیے گئے مسنون کلمات و اذکار کے فضائل بتائیں۔
- ☆ طلبہ کو مذکورہ دعائیں اور چھٹا کلمہ درست تلفظ اور تجوید کے قواعد کے مطابق زبانی یاد کروائیں۔

(د) حدیث نبوی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِلَيْهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

حاصلاتِ تعلّم



اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

☆ منتخب احادیث مع ترجمہ سمجھ کر پڑھ سکیں اور ان کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو سکیں۔

☆ زیرِ نظر کتاب میں مذکور اٹھ مستند احادیث مبارکہ مع ترجمہ سمجھ سکیں۔

☆ مذکورہ احادیث کو سمجھ کر دوسرے مذہبی مسائل ان کی تعلیمات پر عمل کر سکیں۔

الْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيمَانِ (صحیح بخاری: 9، مستدرک الوسائل، ج: 8، ص: 463)

ترجمہ: حیا ایمان کا حصہ ہے۔

1

الْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ (صحیح بخاری: 2989، حاشیاء الانوار، ج: 80، ص: 369)

ترجمہ: اچھی بات کہنا بھی صدقہ ہے

2

الْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا (صحیح بخاری: 2446، جامع الاخبار، ج: 14)

ترجمہ: ایک مومن دوسرے مومن کے لیے ایک عمارت کی طرح ہے جس کا ایک حصہ دوسرے کو مضبوط کرتا ہے۔

3

اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ (صحیح بخاری: 6023، الوافی، ج: 26، ص: 163)

ترجمہ: جہنم سے بچو، خواہ کھجور کا ٹکڑا صدقہ دے کر ہی

4

عَائِدُ الْمَرِيضِ فِي مَخْرَفَةِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَرْجِعَ (صحیح مسلم: 2568)

ترجمہ: مریض کی عیادت کرنے والا واپس آنے تک جنت کے درمیان گزرنے والی روش پر ہوتا ہے۔

5

6

آلَا فَلَکُمْ رَاعٍ، وَکُلُّکُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِیَّتِهِ (صحیح بخاری: 7138، ارشاد القلوب ج 1، ص 184)
ترجمہ: تم سب نگہبان ہو اور تم سب سے اپنی رعایا کے متعلق باز پرس ہوگی۔

7

کَفَى بِالْمَرْءِ کَذِبًا أَنْ یُحَدِّثَ بِکُلِّ مَا سَمِعَ (صحیح مسلم: 7، بحار الانوار، ج 14، ص 494)
ترجمہ: آدمی کے جھوٹا ہونے کے لیے یہی کافی ہے کہ وہ ہر سنی سنائی بات آگے منتقل کر دے۔

8

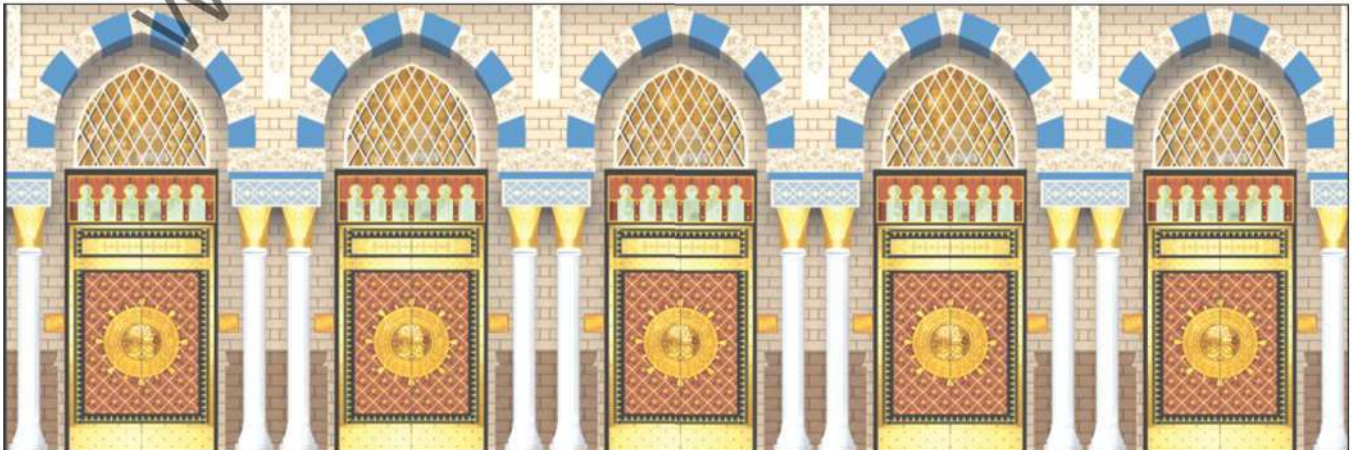
الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَیَدِهِ (صحیح بخاری: 10، وسائل الشیعة، ج 12، ص 278)
ترجمہ: مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ کے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- ☆ طلبہ احادیث مبارکہ میں بیان کردہ تعلیمات کی روشنی میں بتائیں کہ وہ اپنی روزمرہ زندگی میں ان تعلیمات کو کب اور کیسے عمل میں لاسکتے ہیں؟
- ☆ طلبہ احادیث مبارکہ میں بیان کردہ تعلیمات کو اپنی عملی زندگی کا حصہ بنائیں۔

برائے اساتذہ کرام

- ☆ طلبہ کو احادیث مبارکہ میں بیان کردہ تعلیمات پر عمل کرنے کی ترغیب دیں۔



(ہ) دُعائیں (زبانی)



حاصلاتِ تعلّم

- اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- ☆ منتخب دعاؤں کو درست تلفّظ کے ساتھ حفظ کر سکیں اور روزمرہ زندگی میں موقع کی مناسبت سے پڑھنے کے عادی بن سکیں۔
 - ☆ سبق میں دی گئیں دعاؤں کو درست تلفّظ اور تجوید کے ساتھ یاد کر سکیں۔
 - ☆ سبق میں دی گئیں دعاؤں کو یاد کر کے اپنی روزمرہ زندگی میں پڑھنے کے عادی بن سکیں۔

”دُعا“ ایک جامع لفظ ہے، جو قرآن و حدیث کے متن میں ”بلانے اور مانگنے“ جیسے معانی میں استعمال ہوا ہے۔ بندہ جب اپنے خالق و مالک کو پکارتا ہے اور اس سے مانگتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے اس بندے سے خوش ہوتا ہے، اس لیے اس کی ایک صفت ”سَبِّحُ الدُّعَاءُ“ یعنی ”دعا سننے والا“ ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے بندے کے نہایت قریب ہے اور پکارنے والے کی دعا کو سنتا ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

أَجِيبْ دَعْوَةَ الدَّاعِ (سُورَةُ الْبَقَرَةِ: 186)

ترجمہ: میں (ہر) دعا کرنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں۔

حضور اکرم خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کو دعا سے بڑھ کر کوئی چیز پسند نہیں ہے۔ (سنن ابن ماجہ: 3829)

عافیت کی دعا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے ہیں کہ حضور اکرم خاتم النبیین ﷺ یہ دعا صبح و شام پڑھا کرتے تھے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

ترجمہ: اے اللہ! بے شک میں تجھ سے دنیا و آخرت میں معافی اور سلامتی مانگتا ہوں۔ (سنن ابن ماجہ: 3871)

ہر معاملہ میں حُسنِ خاتمہ کی دعا

اللَّهُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا وَاجْزِنَّا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ

ترجمہ: اے اللہ تمام اُمور میں ہمارا انجام بہتر کیجیے اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے بچا دیجیے۔ (مسند احمد: 5638)

لباس پہننے کی دعا

✽ جب کپڑے بدلنے لگیں تو کپڑے پہن کر یہ کلمات کہنے چاہئیں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي كَسَانِي هَذَا الثَّوْبَ وَرَزَقْنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّيْ وَلَا قُوَّةَ

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کی ہیں جس نے مجھے یہ پہنایا اور میری کسی قوت اور طاقت کے بغیر مجھے عطا فرمایا۔ (سنن ابی داود: 4023)

میزبان کے لیے دعا

✽ حضور اکرم ﷺ جب کسی کے پاس کھانا تناول فرماتے تو میزبان کے لیے یہ دعا فرمایا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اطْعِمْنَا مِنْ اَطْعَمَنيْ وَاسْقِنَا مِنْ سَقَانِيْ

ترجمہ: اے اللہ! جس نے مجھے کھلایا، آپ سے کھلائیے اور جس نے مجھے پلایا، آپ سے پلائیے۔ (مسند احمد: 2867)

آداب:-

دعا مانگتے ہوئے ہمیں جن آداب کا خیال رکھنا چاہیے ان میں سے کچھ یہ ہیں:

- ☆ دعا کے شروع میں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کرنا۔
- ☆ قبولیت کے یقین کے ساتھ دعا کرنا۔
- ☆ ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا۔
- ☆ دعا کے شروع اور آخر میں درود شریف پڑھنا۔
- ☆ معتدل آواز سے دعا کرنا۔
- ☆ خشوع و خضوع کے ساتھ دعا کرنا۔
- ☆ ظاہری طور پر دعا قبول نہ ہونے کی صورت میں بے صبری کا مظاہرہ نہ کرنا۔



سرگرمیاں برائے طلبہ

- ☆ طلبہ دی گئیں دعاؤں کی فضیلت و اہمیت کے بارے میں آپس میں گفت گو کریں۔
- ☆ طلبہ کے درمیان مسنون دعاؤں اور ان کا ترجمہ سننے کی مشق اور مسابقہ کروایا جائے جس میں صحت تلفظ کا اہتمام ہو۔
- ☆ مذکورہ دعائیں درست تلفظ اور تجوید کے قواعد کے مطابق زبانی پڑھیں۔

برائے اساتذہ کرام

- ☆ طلبہ کو سبق میں دی گئیں دعاؤں کی فضیلت و اہمیت کے بارے آگاہ کریں۔
- ☆ طلبہ کو مذکورہ دعائیں درست تلفظ اور تجوید کے ساتھ یاد کروائیں۔
- ☆ طلبہ کو مذکورہ دعائیں مناسب مواقع پر پڑھنے کی ترغیب دیں۔